جمعرات 19- اکتوبر 2000ء

احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

CPL 61

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

PH: 0092 4524 213029

جمعرات 19- اکتوبر 2000ء - 20 رجب 1421 ہجری - 19- اخاء 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 239

ایمان اور اعمال

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا
ایمان کے ساٹھ ستر کے قریب شعبے ہیں- اور حیا بھی ایمان کا ایک حصہ ہے-

(صحیح بخاری کتاب الایمان باب امور الایمان)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اعمال صالحہ بجا لائیں

جو شخص ایمان کو قائم رکھنا چاہتا ہے وہ اعمال صالحہ میں ترقی کرے- یہ روحانی امور ہیں اور اعمال کا اثر عقائد پر پڑتا ہے جن لوگوں نے بدکاری وغیرہ اختیار کی ہے ان کو دیکھو تو آخر معلوم ہو گا کہ ان کا خدا پر ایمان نہیں ہے- حدیث شریف میں اسی لئے ہے کہ چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور زانی جب زنا کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا- اس کے یہی معنے ہیں کہ اس کی بداعمالی نے اس کے سچے اور صحیح عقیدہ پر اثر ڈال کر اسے ضائع کر دیا ہے- ہماری جماعت کو چاہئے کہ اعمال صالحہ کثرت سے بجا لاوے- اگر اس کی بھی یہی حالت رہی جیسے اوروں کی تو پھر امتیاز کیا ہوا؟ اور خدا تعالیٰ کو ان کی رعایت اور حفاظت کی کیا ضرورت؟ خدا تعالیٰ اسی وقت رعایت کرے گا' جب تقویٰ' طہارت اور سچی اطاعت سے اسے خوش کرو گے- یاد رکھو کہ اس کا کسی سے کچھ رشتہ نہیں ہے- محض لاف اور یاوہ گوئی سے کوئی بات نہیں بنا کرتی-

(ملفوظات جلد سوم 589)

التواء سالانہ اجتماع انصار اللہ

○ مجلس انصار اللہ پاکستان کے سالانہ اجتماع انصار اللہ مجوزہ مورخہ 27-28-29- اکتوبر 2000ء کے لئے ابھی تک انتظامیہ کی طرف سے اجازت نہیں ملی للذا جملہ اراکین مجلس کو مطلع کیا جاتا ہے- کہ ان تاریخوں میں اجتماع انصار اللہ نہیں ہو گا- ضلعی عہدیداران جملہ مجالس کو یہ اطلاع پہنچادیں-

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ - پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تحریک جدید کو فیملی ٹارگٹ بنایا جائے

○ (حضرت المصلح الموعود)

"یہ باتیں ایسی ہیں کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے سوتے جاگتے کھاتے پیتے ہر وقت اور ہر لحظہ اپنی بیویوں اور اپنے بچوں سے اپنے دوستوں اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کے کانوں میں ڈالنی چاہیں اور انہیں ان باتوں پر راسخ اور مضبوط کرنا چاہئے کہ ہماری جماعت خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت ہے- اور خدا تعالیٰ کی قائم کردہ جماعتیں مشکلات کے بغیر ترقی نہیں کر سکتیں پس ان باتوں کو دہراؤ اور دہراتے چلے جاؤ یہاں

باقی صفحہ 2 پر

ایمان کی تکمیل عمل صالح سے ہوتی ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی

ایمان اور عمل صالح بجالانے والے کو جنتوں کی بشارت دی گئی ہے اس میں یہ حکمت ہے کہ ایمان ایک باغ کی حیثیت رکھتا ہے اور عمل اسے سرسبز کرتا ہے اور اس کو پانی دے کر بڑھاتا ہے جو شخص ایمان لانے کے بعد عمل نہیں کرتا اس کے ایمان کا درخت سوکھ جاتا ہے چنانچہ عملی منافقوں کی مثال میں اوپر بتایا جا چکا ہے کہ اگر وہ ایمان کے بعد اعمال کی طرف توجہ نہ کریں گے تو ان کا ایمان بھی ضائع ہو جائے گا قرآن کریم میں دوسری جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) جب انسان ایمان کا دعویٰ کرتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی طرف جاتا ہے لیکن اسے خدا تعالیٰ تک اٹھا کر لے جانے والا عمل صالح ہوتا ہے یعنی ایمان کی تکمیل عمل صالح سے ہوتی ہے اگر عمل صالح نہ ہو تو ایمان درمیان میں ہی رہ جائے اور اپنا پھل پوری طرح نہ دے ایک دوسری آیت میں (-) پاک تعلیم کو جس کا نتیجہ ایمان ہوتا ہے شجرہ طیبہ سے مثال دی ہے فرماتا ہے (-) (ابراہیم ع 4) یعنی کیا تم کو معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے پاک کلمہ کو پاک درخت سے تمثیل دی ہے پاک درخت سے مشابہت دینے کے معنے یہ بھی ہیں کہ جس طرح درخت پانی کا محتاج ہوتا ہے اسی طرح کلمہ طیبہ کا اختیار کر لینا ہی کافی نہیں- اسے عمل کے پانی سے سیراب کرنا بھی ضروری ہے تبھی اس کی سرسبزی اور شادابی قائم رہے گی- عمل صالح کرنے والے مومنوں کو ایسے باغات کی بشارت دے کر جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اسی طرف اشارہ کیا گیا ہے کہ چونکہ انہوں نے اپنے ایمان کی کھیتی کو عمل کے پانی سے سینچا تھا اللہ تعالیٰ بھی انہیں ایسے باغوں میں رکھے گا جن کے اندر نہریں بہتی ہوں گی اور یہ نہروں کا بہنا انہیں یاد کراتا رہے گا کہ ان کا ایمان اور عمل ضائع نہیں ہوا بلکہ اس سے ہمیشہ کی راحت پیدا ہوئی-

(تفسیر کبیر جلد دوم ص 249)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اس بار آپ نے کون سی جماعتی کتاب سے استفادہ کیا؟

احمدیہ ٹیلی ویژن کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

سوموار 23/ اکتوبر 2000ء

12-45 a.m. البانین پروگرام۔
1-15 a.m. درس القرآن نمبر1
2-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
4-55 a.m. لقاء مع العرب
6-00 a.m. ایم ٹی اے یو ایس اے پروگرام۔
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر475
8-25 a.m. چائنیز سیکھئے۔
8-55 a.m. ینگ لجنہ اور ناصرات سے ملاقات
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں
10-55 a.m. مجلس سوال و جواب
12-35 p.m. لقاء مع العرب
1-35 p.m. اردو کلاس نمبر475
2-55 p.m. انڈونیشین سروس
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں
4-40 p.m. نارویجینن سیکھئے۔
5-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
6-10 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر165
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔
10-25 p.m. اردو کلاس نمبر476
11-40 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

منگل 24/ اکتوبر 2000ء

1-05 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
2-05 a.m. دینی تعلیمات
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر165
3-25 a.m. نارویجینن سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب
6-10 a.m. ایم ٹی اے سپورٹس۔
6-50 a.m. اردو کلاس نمبر476
8-10 a.m. نارویجینن سیکھئے۔
8-55 a.m. فرانسیسی پروگرام
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کلاس۔
11-10 a.m. پشتو پروگرام۔
12-00 p.m. دینی تعلیمات
12-30 p.m. لقاء مع العرب
1-40 p.m. اردو کلاس
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-40 p.m. فرانسیسی پروگرام
5-05 p.m. بنگالی ملاقات
6-05 p.m. بنگالی سروس
7-05 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر136
8-10 p.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-30 p.m. چلڈرنز کارنر۔
8-55 p.m. جرمن سروس
10-05 p.m. تلاوت۔
10-20 p.m. اردو کلاس نمبر477
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بدھ 25/ اکتوبر 2000ء

1-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر136
3-35 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 a.m. چلڈرنز کارنر۔
4-50 a.m. لقاء مع العرب۔
6-00 a.m. بنگالی ملاقات۔
7-00 a.m. اردو کلاس نمبر477
8-30 a.m. فرانسیسی پروگرام۔
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر136
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-05 a.m. سواحیلی پروگرام۔
12-00 p.m. ہماری کائنات۔
12-35 p.m. لقاء مع العرب۔
1-40 p.m. اردو کلاس نمبر477
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 p.m. اردو اسباق
5-00 p.m. اطفال سے ملاقات
6-00 p.m. بنگالی سروس۔
7-00 p.m. ترجمۃ القرآن کلاس نمبر137
8-05 p.m. اردو اسباق
8-55 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔
10-10 p.m. اردو کلاس نمبر478
11-25 p.m. لقاء مع العرب

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعرات 26/ اکتوبر 2000ء

12-30 a.m. فرانسیسی پروگرام
1-05 a.m. اطفال سے ملاقات۔
2-30 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
3-30 a.m. اردو اسباق
4-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-35 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-05 a.m. لقاء مع العرب۔
6-10 a.m. اطفال سے ملاقات۔
7-10 a.m. اردو کلاس۔ نمبر478
8-25 a.m. اردو اسباق
8-55 a.m. ترجمۃ القرآن کلاس
10-05 a.m. تلاوت۔ خبریں۔
10-40 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. سندھی پروگرام۔
12-10 p.m. دستاویزی پروگرام۔
1-35 p.m. لقاء مع العرب۔
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ خبریں۔
4-30 p.m. ترکی سیکھئے۔
5-05 p.m. لقاء مع العرب۔
6-05 p.m. بنگالی سروس۔
7-10 p.m. ہومیوپیتھی کلاس
8-15 p.m. چلڈرنز کارنر۔
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات
10-10 p.m. اردو کلاس۔ نمبر479
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

جمعہ 27/ اکتوبر 2000ء

12-30 a.m. ایم ٹی اے لائف سٹائل
12-45 a.m. تبرکات: حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب کا ایک خطاب۔
1-40 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
2-20 a.m. ہومیوپیتھی کلاس
3-30 a.m. ترکی سیکھئے۔
4-05 a.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔ خبریں
4-50 a.m. چلڈرنز کارنر۔
5-10 a.m. لقاء مع العرب۔
6-15 a.m. تبرکات
7-05 a.m. اردو کلاس۔ نمبر479
8-20 a.m. ترکی سیکھئے
8-50 a.m. ہومیوپیتھی کلاس نمبر166
8-45 a.m. چلڈرنز کارنر۔
11-10 a.m. کوئز۔ تاریخ احمدیت۔
11-50 a.m. سرائیکی پروگرام۔
12-40 p.m. اردو کلاس نمبر479
2-55 p.m. انڈونیشین سروس۔
3-30 p.m. بنگالی سروس۔
4-05 p.m. تلاوت۔ درس ملفوظات۔
4-50 p.m. نظم۔ درود شریف۔
5-00 p.m. خطبہ جمعہ۔
6-00 p.m. دستاویزی پروگرام۔
6-30 p.m. مجلس عرفان۔
7-30 p.m. خطبہ جمعہ
9-00 p.m. جرمن سروس۔
10-05 p.m. تلاوت۔ درس الحدیث۔
10-25 p.m. اردو کلاس نمبر480
11-30 p.m. لقاء مع العرب۔

نصرت جہاں اکیڈمی کے طلباء کی کامیابی

○ فیصل آباد بورڈ کے زیر انتظام اور ہیڈ ماسٹرز ایسوسی ایشن تحصیل چنیوٹ کے زیر نگرانی ہونے والے سالانہ علمی ادبی مقابلہ جات 29 ستمبر سے 4۔ اکتوبر 2000ء تک گورنمنٹ ایلیمنٹری کالج چنیوٹ میں منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات میں نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ کے طلباء نے 8 پوزیشنز حاصل کیں جو ایک ریکارڈ ہے۔ الحمدللہ تفصیل حسب ذیل ہے:۔

اردو مباحثہ (زندگی درد میں ڈوبی ہوئی شہنائی ہے)

حق میں۔ مظفر کبیر اول
مخالفت میں اثمار احمد دوم
مضمون نویسی ظہیر احمد سوم
انگلش تقریر توقیر مرزا اول
انگلش تقریر محمد احمد سوم
خوش نویسی نعیم احمد بھٹی سوئم
سائنس کوئز مصطفےٰ احمد سوم
جنرل کوئز صہیب مجید سوم

یہ طلباء ضلعی لیول پر ہونے والے مقابلے جات میں تحصیل چنیوٹ کی نمائندگی کریں گے۔ احباب کرام دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز طلباء اور ادارہ کو مبارک کرے۔ اور ضلعی مقابلہ جات میں بہتر کارکردگی دکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ (پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی۔ ربوہ)

بقیہ صفحہ 1

تک کہ یہ باتیں تمہارا ورد اور وظیفہ بن جائیں اور اگر ایک چھوٹے سے بچے سے سوال کیا جائے کہ احمدیت کی ترقی کا کیا ذریعہ ہے تو وہ کہہ اٹھے کہ ہم بغیر قربانی اور جان دینے کے ترقی نہیں کر سکتے۔ اور میں اس کے لئے تیار ہوں۔ ایک عورت سے اگر پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے اور اگر ایک مرد سے پوچھا جائے تو وہ بھی یہی جواب دے غرض ہر شخص کے ذہن میں یہ باتیں ڈالی جائیں اور اس کے ماتحت جماعت میں ایسا ماحول اور بیداری پیدا کی جائے کہ قربانیاں کرنا کوئی مشکل کام نہ رہے۔

(مطالبات صفحہ نمبر8)

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

تیار گل داؤدی

○ گلشن احمد نرسری میں اس وقت تیار گل داؤدی 10 انچ 12 انچ 14 انچ کے گملوں میں موجود ہے۔ احباب فوراً رابطہ کر کے تیار گل داؤدی حاصل کر لیں۔ یہ گملے سستے داموں مہیا کئے جا رہے ہیں۔

(انچارج گلشن احمد نرسری)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

تبرکات

حضرت پیر افتخار احمد صاحب لدھیانوی

احمدی خواتین کو پاکیزہ نصائح

تربیت اولاد، تحصیل علم اور سوکنوں سے حسن سلوک کی تاکید

اے اللہ رسول کی سچی فرماں بردار تقویٰ والی قاصرات الطرف نیک بی بیو۔ اللہ تعالیٰ تم کو جنت کی بیبیاں بنائے۔ یہ مرد اس دنیا کی گاڑی کو تمہاری امداد کے بغیر منزل مقصود پر نہیں پہنچا سکتے۔ پس تم ہر وقت ان کی مددگار رہو۔ دینی دنیاوی کاموں میں ہمیشہ ان کا ہاتھ بٹاؤ۔ جس طرح وہ تمہارے حاجتمند ہیں۔ اسی طرح تم بھی ان کی امداد کے بغیر کسی مقام تک نہیں پہنچ سکتیں۔ بڑی نیک وہ عورت ہے جو اپنے خاوند کی اس کے دین میں مدد کرتی ہے۔ تم عفت۔ تقویٰ اور پاکیزگی سے ان کے گھروں میں رہو۔ جس طرح مردوں کو اللہ تعالیٰ نے نظر نیچی رکھنے کا حکم دیا ہے اسی طرح تم کو بھی دیا ہے۔ تم بھی اپنی نظریں نیچی رکھو۔ خواہ تمہارے اوپر چادر یا برقعہ ہو۔ تب بھی تمہاری نظر نامحرم پر نہ پڑے۔ یہ خیال نہ کرنا کہ ہمارے دیکھنے کو لوگ نہیں دیکھتے۔ بے شک لوگ نہیں دیکھتے لیکن خدا دیکھتا ہے۔ پردہ اسی لئے نہیں کہ غیر نہ دیکھے بلکہ اس لئے بھی کہ غیر کو نہ دیکھو۔

اپنی زینت ظاہر نہ کرو۔ مزین جوتی تمہارے پاؤں کی زینت ہے باہر جانے کے لئے معمولی سادہ جوتی رکھو۔ خوشبو لگا کر باہر نہ جاؤ۔ برقعہ اور چادر ایسی ہو جس میں زینت نہ ہو۔ ولا یبدین زینتھن کے مطابق برقعہ زینت چھپانے کے لئے ہے نہ کہ خود زینت۔ بے شک انسان کی یہ طبعی خواہش ہے کہ اچھا نظر آئے۔ لیکن اس کا بے محل اور بے موقعہ استعمال نفس اور شیطان کا فریب ہے۔ الا ما ظھر سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو خود بخود یا کسی عذر سے ظاہر ہو معاف ہے۔ لیکن اس حیلہ سے ارادتاً زینت ظاہر کرنا منع ہے۔ پہلی نظر جو نامحرم پر خود بخود بلا ارادہ پڑے معاف ہے مگر ارادتاً دوسری نظر منع ہے۔

حضرت مسیح موعود کشتی نوح میں فرماتے ہیں "چاہئے نامحرم کے مقابلہ کے وقت تیری آنکھ خوابیدہ رہے۔ تجھے اس کی صورت کی کچھ بھی خبر نہ ہو۔ مگر اس قدر جیسا کہ ایک دھندلی نظر سے ابتداء نزول الماء میں انسان دیکھتا ہے۔" (-) قرآن شریف کا اصل منشا جو پردہ سے ہے سمجھ لینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) (اے نبی کہہ دیں اپنی بی بیوں کو اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں کی بی بیوں کو کہ ڈال لیں اپنے اوپر اپنی چادریں ٹھوڑی سے نیچے یہ بات قریب ہے اس کے نہ پہچانی جائیں اور ایذا نہ دی جائیں اور اللہ غفور رحیم ہے۔

حیا کا جوہر

انسان کا جوہر حیا اور شرم ہے۔ الحیاء من الایمان جس میں جتنی حیا زیادہ ہے اتنا ہی اس کا ایمان زیادہ ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سب بنی آدم سے بڑھ کر صفات حمیدہ تھیں۔ ان میں سے ایک صفت یہ تھی کہ آپ ایسے حیا والے تھے جیسی کنواری لڑکی میں حیا ہوتی ہے۔

برقعہ یا چادر ہو تب بھی رفتار میں حیا ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں نبی کی صاحبزادی کا ذکر فرمایا ہے (پس آئی اس کے پاس ایک ان دونوں میں سے چلتی ہوئی حیا کے ساتھ)۔

یہ سب اس لئے کہ تم اپنے خاوند کے ساتھ اتفاق اور محبت سے رہو۔ اور دونوں یک دل ہو کر جمعیت خاطر سے خدا کی یاد کرو۔ اور اللہ رسول کی فرمان برداری اچھی طرح بجا لاؤ۔ تمہارا گھر خواہ غریبی گھر ہو مگر اتفاق محبت اور سلوک کی بدولت جنت کا نمونہ بن جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اپنی بی بیوں سے کوئی ناپسند بات دیکھو تو دل برا نہ کرو۔ امید ہے اللہ تعالیٰ تم کو خیر کثیر دے۔ اسی طرح اگر تم اپنے خاوند میں کوئی نامرضی بات معلوم کرو۔ مثلاً وہ غریب ہو۔ شکیل نہ ہو۔ یا اور کوئی بات ہو تو اپنا دل برا نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ تم کو بھی خیر کثیر دے۔ یہ بات تم کو تب حاصل ہو سکتی ہے جبکہ تمہارا مقصد صرف دنیا کی عیش و عشرت نہ ہو بلکہ عقبیٰ اور آخرۃ کے گھر کی محبت ہو اور وہاں کا آرام و عیش مد نظر ہو۔ جس عورت نے اپنے خاوند کو یہ الفاظ کہہ دیئے کہ جب سے میں تیرے گھر میں آئی میں نے خیر اور بھلائی نہیں دیکھی اس نے اپنی زباں سے ساری عمر کی نیکی برباد کر دی۔ مردوں کو عورتوں کی سخت کلامی بد زبانی اور تحکمانہ کلام سے بہت تکلیف ہوتی ہے۔ تم اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔ نرمی سے بات کرو۔ خاوند کو طعنے نہ دو۔ اس کی حقارت نہ کرو۔ خواہ تم پڑھی لکھی مال و دولت والی ہو اور خاوند ایسا نہ ہو پھر بھی تم اس کو اپنا سرتاج سمجھو۔ اس بات سے وہ خدا جس نے تم کو ایسا لائق بنایا ہے خوش ہو گا۔ اور تم کو بڑے مرتبے دے گا۔ جس قدر ہو اپنے خاوند کے لئے اپنی زینت کرو۔ تاکہ تم کو ثواب ہو۔ اس کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر نہ جاؤ۔ اس کے اموال کی حفاظت کرو۔ اس کے اذن کے بغیر کسی کو کوئی شے نہ دو۔ اس کی فرماں برداری کرو۔ جو کچھ وہ کما کر لائے اور تم کو دے اس پر شکر کرو۔ اگر تھوڑا لائے اس پر قناعت کرو۔ ناشکری اور بے صبری نہ کرو۔ جب اس سے کلام کرو تو خوشی بشاشت اور خندہ پیشانی سے کرو۔ تیوری نہ چڑھاؤ بلکہ مسکراؤ۔ باتیں جب کرو تو اچھی۔ نیک اور خوش کن کرو۔ ایسی باتیں نہ کرو جو اس کا دل غمزدہ ہو۔

تمہارا کلام نرمی۔ محبت اور ملائمت سے بھرا ہو۔ دیکھو تمہارا میاں سارا دن مزدوروں کی طرح محنت کر کے تھکا ماندہ ہو کر گھر میں آتا ہے۔

کما کر لاتا ہے۔ تم پر خرچ کرتا ہے۔ اگر گھر میں آکر بھی اس کو آرام اور راحت نہ ملے تو کس قدر بے انصافی ہے۔ دوسری عورتوں کے خاوند کی تعریف اپنے مرد کے پاس ہرگز نہ کرو۔ وہ سمجھے گا کہ میری بیوی مجھ کو حقیر سمجھتی ہے۔ نہ دوسری عورتوں کی تعریف اس کے پاس کرو۔ وہ تم کو حقیر سمجھے گا۔ وفا تو یہ ہے کہ تم اپنے لئے اپنے خاوند کو سب عورتوں کے خاوندوں سے زیادہ خوبصورت اور خوب سیرت سمجھو۔ خاوند بھی اپنی بیوی کو ایسا ہی سمجھے۔ اللہ کی رضا کے لئے محبت ہو تو یہ بات ناممکن نہیں۔ اس بات پر عمل کرنے سے مرد اور عورت دونوں کی زندگی خوشی، اتفاق اور سلوک سے گزرتی ہے۔ ورنہ تلخ ہو جاتی ہے۔

دینی علوم سیکھو

تمہارے گھر میں ذکر الٰہی ہوتا رہے۔ قرآن شریف کی آواز آتی رہے۔ حضرت صاحب کی کتابوں کا مطالعہ جاری رہے۔ نمازیں پڑھی جائیں۔ رات کو تہجد گزاری ہو۔ مرد مردوں میں دعوت الی اللہ کرے عورت عورتوں میں۔ پھر تمہارا گھر کیا ہو گا ایک بہشتی گھر ہو گا۔ خدا کے فضل سے جنت کا نمونہ بن جائے گا۔

اے نیک بی بیو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جیسا مردوں پر علم حاصل کرنا فرض فرما دیا ہے۔ اسی طرح عورتوں پر ہے۔ سب سے مقدم قرآن شریف۔ احادیث شریف حضرت مسیح موعود اور بندگان دین کی کتابیں ہیں۔ اس کے بعد وہ دنیاوی علوم کی کتابیں ہیں جو دین کی مددگار ہیں۔ گھر کے فرائض سے جس وقت بھی فرصت ملے کتابیں پڑھو۔ علم کے بغیر دین بھی خراب ہے اور دنیا بھی۔ عالم کے مقابل پر جاہل کا لفظ ہے۔ جاہل کیسا برا نام ہے۔ شیخ سعدیؒ فرماتے ہیں! جاہل سے تیر کی طرح دور بھاگ شکر اور دودھ کی طرح مل نہ جا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ کے بندوں میں سے وہ ڈرتے ہیں جو علم والے ہیں بے علمی اور جہالت کے سبب سے انسان بہت مضرتوں بلاؤں اور آفتوں میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ عالموں کے علم کی باتیں سن کر دل میں بٹھا لینا علم پڑھنا ہی ہے۔ جتنا علم زیادہ ہو گا اتنا ہی عمل اور نفع زیادہ ہو گا۔ ایک گڈھا بھی علم سے بنایا گیا ہے۔ اور موٹر۔ ریل اور جہاز بھی علم سے بنے ہیں۔ تفاوت کی وجہ علم ہی کی کم و بیشی ہے۔ خیر یہ تو دنیاوی علوم ہیں۔ لیکن خدا کے فضل سے جن کا علم اتنا بڑھ گیا کہ ان پر مرنے کے بعد جہاں کے معارف و حقائق کھل گئے ان کو خدا کی مہربانی سے اتنا بڑا فائدہ پہنچا جس کے آگے یہ دنیاوی فوائد اتنی حقیقت بھی نہیں رکھتے جتنی ہمالہ پہاڑ کے مقابل پر ایک ذرہ کی ہوتی ہے۔

یہ خیال نہ کرنا کہ ہم عورت ذات ہیں کس طرح علم پڑھ سکتی ہیں۔ گزشتہ زمانوں میں عورتیں بڑی بڑی عالمہ فاضلہ گزری ہیں اور اب بھی ہیں۔ بحمداللہ قادیان میں تو بہت نیک بی بیاں عالمہ فاضلہ اور سند یافتہ ہو گئی ہیں۔ اور جو عورتیں لکھ پڑھ نہیں سکتیں ان کو یہاں درس تدریس وعظ و تذکیر سن سن کر اس قدر علم کا حظ وافر حاصل ہو گیا ہے کہ دینی مسائل پر اچھی طرح سے گفتگو کر سکتیں اور دوسری عورتوں کو سمجھا سکتی ہیں۔ درس کا سننا در حقیقت علم پڑھنا ہی ہے۔

برابر کی برکات

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں اپنے احکامات کی تابعداری میں عورتوں کو مردوں کا برابر

برابر کا شریک رکھا ہے۔ یہ خیال کہ عورت علم اور ترقی حاصل نہیں کر سکتی اور بڑے مراتب نہیں پا سکتی غلط ہے۔ ایسا ہی یہ بات بھی غلط ہے کہ نعوذباللہ عورتوں کو بے علم اور ان پڑھ اور جاہل رکھنا چاہئے۔ فیج اعوج کے زمانہ میں ایسے کج خیالات پیدا ہو گئے۔ اب اللہ تعالیٰ کے فضل اور رحمت سے مسیح موعود کا زمانہ آیا ہے جو اپنے ساتھ نور اور ہدایت لایا ہے۔ دیکھنا ہمت نہ ہارنا اور مردوں سے پیچھے نہ رہ جانا۔ عورتیں بڑی بڑی بہادر گزری ہیں۔ تمہاری بہادری یہ ہے کہ مردوں کے ساتھ ساتھ علم اور تقویٰ میں قدم اٹھائے جاؤ اور آگے سے آگے بڑھتے جاؤ۔ اللہ کی توفیق آپ کی رفیق ہو۔ آمین۔

میں آپ کو قرآن شریف کی ایک بڑی خوشی کی آیت سناتا ہوں۔ سورۂ انبیاء میں اللہ تعالیٰ نے انبیاء علیہم السلام کے فضائل اور ان پر اپنے انعامات بیان فرمائے ہیں۔ سب سے پہلے حضور سید الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ذکر خیر فرما کر حضور پر اپنے ایک عظیم الشان فضل اور انعام کا ذکر فرمایا ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آرہے ہیں۔ کیا وہ غالب ہیں) حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے اس وقت جبکہ یہاں قادیان میں کوئی آتا نہ تھا فرمایا یاتیک من کل فج عمیق۔ یاتون من کل فج عمیق (آئیں گے تیرے پاس ایک دور کے راستہ سے۔ آئیں گے ہر ایک دور کی راہ سے) یعنی آپ کی حیات مبارک میں لوگ آپ کے پاس آئیں گے اور آپ کی تشریف لے جانے کے بعد یہ سلسلہ ختم نہ ہو گا بلکہ اسی طرح جوق در جوق آتے رہیں گے۔ اس بشارت کے ظہور کو خدا کے فضل سے تم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہو کہ کس طرح خلقت قادیان میں چلی آرہی ہے۔

حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذکر خیر کے بعد اللہ تعالیٰ اور انبیاء علیہم السلام کا ذکر کر کے ان کے فضائل و انعامات کا بیان فرمایا ہے اے نیک بیبیو آپ کو خوش خبری ہو کہ ان انبیاء علیہم السلام کے اسماء مبارک کے ساتھ شامل کر کے اللہ تعالیٰ ایک نیک بی بی کا ذکر فرماتا ہے۔ (-) اور وہ عورت جس نے حفاظت کی اپنی شرمگاہ کی پس پھونک دی ہم نے اس میں اپنی روح سے اور کر دیا اس کو اور اس کے بیٹے کو نشان جہانوں کے لئے)۔ اللہ تعالیٰ انبیاء علیہم السلام کے ناموں کی صف میں اس نیک بخت خاتون کو جگہ بخشی ہے۔ جس کی فضیلت اور خوبی یہ بیان فرمائی کہ وہ عفیفہ پاک دامن اور صاحب عصمت تھی اور انعام یہ کہ اسے ایک برگزیدہ نیک فرزند (حضرت عیسیٰ علیہ السلام) عطا فرمایا۔

نیک اولاد اللہ تعالیٰ کا بڑا انعام ہے۔ وہ نیک نصیب مائیں بھی ہیں جن سے انبیاء علیہم السلام آں حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم اور بزرگان دین تولد ہوئے۔ اے مبارک ماں مبارک ہو۔

اے نیک بی بیو بہت دعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ نیک اولاد دے۔

اے نیک بی بیو تمہارا بڑا فرض اولاد کی تربیت ہے بچوں کی سب سے پہلی معلمہ تم ہی ہو۔ بچوں کی تعلیم و تربیت کے اہم کام کی بنیاد تمہارے ہی ہاتھوں سے رکھی جاتی ہے۔ تمہیں نے نیکیوں کے بیج ان کے پاک صاف دلوں کی زمینوں میں بیجنے ہیں۔ بچے جو پاکیزہ فطرۃ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آئے ہیں اس کی حفاظت اور ابتدائی ترقی کا کام تم نے ہی کرنا ہے۔ ایسا نہ ہو کہ تم اس فرض کو بھول جاؤ اور اس کی ادائیگی میں کمزوری۔ سستی اور غفلت دکھاؤ۔ جس کی وجہ سے آئندہ آنے والے استادوں کو ان کی تربیت کا کام مشکل ہو جائے۔ ابھی وہ ننھے ننھے ہوں ان کی تربیت میں لگ جاؤ۔ جس طرح تم ان کے ظاہری جسموں کو میل کچیل سے صاف رکھتی ہو اسی طرح ان کے دلوں کو بری عادتوں اور برے اخلاق سے پاک صاف رکھو اور جس طرح ان کو نہلا دھلا کر اچھے اچھے کپڑے پہنا کر خوش ہوتی ہو اسی طرح ان کے دلوں کو نیک اخلاق اور نیک عادات سے زیبائش دو۔ تمہاری اولاد اللہ کی امانت ہے۔ اس میں خیانت نہ ہو۔ اس امانت کا حق اچھی طرح ادا کرو۔ اللہ تعالیٰ نے تم کو پاک صاف نیک فطرۃ بچے عنایت فرمائے ہیں۔ دیکھنا ان کی فطرتوں میں ناجائز دست اندازی نہ کرنا۔ ورنہ تمہارے لئے سخت جوابدہی ہے۔ جس کی بری پاداش اس دنیا میں بھی مل جایا کرتی ہے۔ اپنی ذاتی اغراض کی خاطر ان کا نقصان نہ کرنا۔ اپنے فائدہ پر ان کے فائدہ کو مقدم رکھنا۔ ماں باپ کی بری تربیت سے اولاد خراب ہو جاتی ہے۔

(اے ہوشیار انسان اگر حاملہ عورتیں جننے کے وقت سانپ جنیں۔ اس سے اچھا ہے کہ بچہ جنیں اور اس کو نالائق بنا دیں)۔ بچے پیدائشی ناہموار نہیں ہوتے بلکہ بری تربیت اور نمونہ کو دیکھ کر ناہموار ہو جاتے ہیں۔ تربیت کی کتابوں کا مطالعہ کرو۔ اچھی تربیت کرنے والی نیک بی بیوں کے پاس بیٹھو۔ اور ان کے طریقوں کا علم حاصل کرو۔ اور اس کے مطابق عمل کرو۔ جن عورتوں نے اپنی بری تربیت سے اولاد کو خراب کر دیا ہے اس کے برے نتائج کو دیکھ کر عبرت اور نصیحت لو۔ اور اس راستہ پر نہ چلو۔ اگر تمہاری تعلیم اور تربیت سے اولاد نیک ہو گی تو دنیا میں بھی تمہارے سینے ٹھنڈے رہیں گے اور آخرۃ میں بھی۔ ان کے نیک اعمال کے بدلہ میں تم کو بڑے بڑے ثواب اور درجے ملیں گے انشاءاللہ تعالیٰ۔

چھوٹے بچوں کو نماز کے لئے بھیجنا تمہارا کام ہے۔ پانچ وقت وضو کرا کر (بیت الذکر) میں بھیج دیا کرو۔ صبح کے وقت نیند کا غلبہ ہوتا ہے بار بار جگاؤ۔ ہلاؤ۔ اٹھا کر بٹھا دو۔ بیٹھے ہوئے سو جائیں تو کھڑا کر دو۔ پکڑ کر وضو کی جگہ لے جاؤ۔ وضو کرا کر بیت الذکر بھیج دو انشاء اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ عادی ہو جائیں گے۔ پھر تکلیف کرنے کی ضرورت نہ رہے گی۔

تربیت کے لئے چھ باتیں ضروری ہیں

اول۔ اللہ توفیق دے تو تم خود نیک بن جاؤ۔ تمہارا نیک نمونہ دیکھ کر بچے وہی رنگ اختیار کر لیں گے۔

دوم۔ ان کو اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے، باتوں باتوں میں نیک بات کہتی اور نیک نصیحت کرتی رہو اور برا بھلا نیکی بدی سمجھاتی رہو۔

سوم۔ ان کے ساتھ ایسی خوش خلقی۔ شیریں کلامی۔ ملاطفت اور الفت کا برتاؤ کرو کہ اس سے متاثر ہو کر ان کے دل تمہاری طرف کھچ آئیں اور وہ تمہارا کہنا مانیں۔ تمہاری نصیحت پر عمل کریں۔ اور تمہارے رنگ میں رنگے جائیں۔ ان کے ساتھ کرختی سختی اور بد خلقی ہرگز نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ تم سے متنفر اور بیزار ہو کر دوسری بری صحبتوں اور برے راستوں پر چل پڑیں۔ حضرت خلیفہ اول نے میری ہمشیرہ کو جو حضور کی اہلیہ تھیں یہ پنجابی مثل سنائی۔

نامار کیاں نامار سوٹے۔ اڑ جاوانگے جوں باگاں دے طوطے

یعنی اے اماں تو ہم کو مکے اور لکڑیاں نہ مار۔ ہم تیرے پاس سے اس طرح چلے جائیں گے جیسے باغوں کے طوطے اڑ جاتے ہیں۔ سچی بات ہے۔ لڑکیاں بیاہی جا کر اپنے گھروں میں چلی جاتی ہیں اور لڑکے بڑے ہو کر اپنی بی بیوں کے ساتھ نیا گھر بساتے ہیں۔ چوتھے یہ کہ جب ان سے بری بات معلوم ہو تو مناسب چشم نمائی ضرور کرو۔ مثل مشہور ہے کہ اولاد کو شیر کی نظر دیکھے اور سونے کا نوالہ کھلائے۔ قصور کے وقت اولاد سے لاڈ پیار اور محبت کرنا۔ اولاد کو تباہ کرنا ہے۔

پانچویں ضروری بات یہ ہے کہ ان کو برے۔ نالائق بچوں کی صحبت سے بچاؤ۔ چھٹے یہ کہ ان کے لئے بہت دعائیں کرتے رہو۔ اللہ توفیق دے آمین۔

سوکنوں سے حسن سلوک

اے نیک بی بیو اگر تمہاری سوکن یا سوکنیں ہوں تو ان کے ساتھ شیر و شکر کی طرح رہو۔ ورنہ بے اتفاقی کی وجہ سے ایک بھی آرام سے نہ رہے گا دین و دنیا کے سب کام خراب ہوں گے۔ بے برکتی ہو گی۔ گھر جو آرام اور سکھ کا مقام تھا کھانے کو پڑے گا۔ اگر اتفاق، سلوک اور محبت سے رہو گی تو تم بھی خوش رہو گی اور تمہارا آپس کے سلوک کو دیکھ کر تمہارے بال بچے بھی آپس میں اتفاق اور محبت سے رہیں گے۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ خدا کے فضل سے گھر برکتوں سے بھر جائے گا۔ اللہ تعالیٰ خوش ہو گا کہ میرے کیسے اچھے بندے ہیں جو اتفاق اور محبت سے رہتے ہیں۔

اے نیک بہنو سوکن اس لئے بری لگتی ہے کہ وہ تمہاری شریک ہے تمہاری راحت آرام کھانے پہننے میں حصہ بٹاتی ہے۔ سوچو۔ شرکت تو دنیا میں سب جگہ جاری ہے۔ کیا بیوی خاوند کی۔ خاوند بیوی کا۔ اولاد ماں باپ کی۔ ماں باپ اولاد کے۔ ایک رشتہ دار دوسرے رشتہ دار کا شریک نہیں اور حصہ نہیں بٹاتے؟ تم نے ایک مثال سنی ہو گی۔ ایک عورت کی سوکن آئی اس نے کہا مجھ کو کیا غم برابر کا حصہ لوں گی۔ لیکن جب اس کے لڑکی پیدا ہوئی تو کہنے لگی اب آئی۔ یہ میرا زیور اور کپڑے لے لے گی۔ دنیا میں سارا لطف تو شرکت سے ہی ہے۔ اکیلا انسان خواہ کتنا ہی دولت مند اور مالدار کیوں نہ ہو خوشی نہیں اٹھا سکتا۔ دعوتوں میں جو خوشی ہوتی ہے اسی لئے کہ سب برابر کے شرکاء کھاتے پیتے ہیں۔ جلسوں اور مجلسوں کا لطف کیوں زیادہ ہے اسی لئے کہ سب برابر کی آزادگی سے باتیں کرتے ہیں۔

سوکن داری کا حسد بد اخلاقیوں اور شیطانی اغوا سے ہوتا ہے ورنہ در حقیقت یہ لطف اور خوشی کا مقام ہے۔ کبھی ایسا خیال نہ کرنا کہ سوکن داری بری چیز ہے۔ یہ بے علم عورتوں کی باتیں ہیں۔ در حقیقت اصل یہ خیال اس طرح پیدا ہوا ہے کہ مردوں نے جب بی بیوں میں عدل کرنا چھوڑ دیا اور عاشروھن بالمعروف کے حکم کو فراموش کر دیا۔ سارے کے سارے ایک بیوی کی طرف جھک گئے اور دوسری کو کالمعلقہ کر دیا۔ اس کی خبر نہ لی۔ تکلیف پہنچی تو اس نے دوسری عورتوں کے پاس بیان کیا۔ اپنے دکھ کا رونا رونے لگی۔ جس سے یہ خیال پیدا ہوا کہ اگر سوکن نہ آتی تو یہ مصیبت کیوں آتی۔ نتیجہ یہ ہوا کہ سوکن داری کو برا سمجھنے لگیں۔ اصل وجہ سوکن آنا نہیں بلکہ عدل نہ کرنا اور بی بیوں کو برابر نہ دینا ہے۔ اگر غربت ہو اور مرد سب بی بیوں کو برابر رکھے تو کسی کو بھی برا نہ لگے اور ہر ایک خوش رہے اور تعریف کرے کہ خواہ غریب ہے مگر سب کو برابر دیتا ہے۔ لیکن کتنی ہی ثروت ہو مرد عدل نہ کرے تو کوئی بھی راضی نہ رہے اور آپس میں بغض و حسد پیدا ہو جائے۔

اچھے اخلاق وہبی اور فطرتی ہوتے ہیں اور اچھے اعمال سے چمکتے اور ترقی پاتے ہیں۔ لیکن برے اخلاق فطرتی نہیں بلکہ برے عملوں اور بری صحبتوں کے نتائج ہیں۔ بھلا یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے کہ وہ ذات پاک جو خیر محض اور جامع

جمیع صفات حسنہ ہے ایسی چیز بنائے یا انسان کی پیدائش اور خلقت میں ایسے اخلاق رکھ دے جو اصل میں برے ہوں۔ جو کچھ وہ بناتا اور جو کچھ وہ کرتا ہے اچھا ہی اچھا اور خیر ہی خیر کرتا ہے۔ پس حسد بھی فطرتی عیب نہیں بلکہ یا تو مردوں کا قصور ہے یا عورت کے برے اعمال حاسد عورتوں کی ہم نشینی کا اثر ہے۔ یاد رہے کہ مرد کی فطرۃ کے برخلاف عورت کی فطرۃ میں دو طرف توجہ نہیں رکھی گئی۔ جس سے بیاہی گئی اسی کی ہو رہی خواہ اس کا میاں ایک کرے یا کئی۔ ہاں اگر مرد کا قصور ہو گا یا عورت پر بری عورتوں کی ہم نشینی کا اثر ہو گا تو نتیجہ بھی برا ہو گا۔

دلی محبت میں عدل کرنا نہ تو مرد کے اختیار میں ہے اور نہ اس کا حکم ہے۔ اور یہ ایسی بات ہے جس سے ان بی بیوں کے لئے ترقی کا دروازہ کھلا ہے۔ کیونکہ مرد کی محبت جو کسی ایک سے زیادہ ہو گی وہ اس کی کسی خوبی کی وجہ سے ہو گی جو دوسری میں نہ ہو گی۔ اس لئے ہر ایک اس کوشش میں رہے گی کہ میں اپنے میں ایسے نیک اخلاق۔ نیک صفات اور نیک عادات پیدا کروں جو زیادہ چاہتی ہو جاؤں۔ اگر ایک صفت میں ایک بڑھ گئی ہے تو دوسری صفت میں دوسری ترقی کر کے وقعت اور امتیاز حاصل کر لے گی۔ اللہ تعالیٰ مردوں کو ہدایت دے کہ وہ عدل کریں اور بی بیوں کے دلوں کو پاک صاف کر کے یگانگت۔ اتفاق۔ محبت اور حسن سلوک عطا فرمائے۔ آمین

دوسری بات یہ ہے کہ خدا کی مہربانی سے جب مومن اور مومنہ کی روحانیت ترقی کر جاتی ہے اور محبت الٰہی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس وقت اس محبت کا پرتو مومن بندوں کے آپس کے تعلقات پر پڑتا ہے اور وہ رحماء بینھم (آپس میں ایک دوسرے پر رحم کرنے والے) اور فالف بین قلوبکم (پس الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں) کے بلند مقام پر پہنچ جاتے ہیں۔ ایک مومن دوسرے مومن کو اور ایک مومنہ دوسری

مومنہ کو خواہ اس کی سوکن ہی ہو ایسا سمجھتی ہے جیسا اس کی جان کا ٹکڑہ۔ حسد۔ کینہ وغیرہ صفات ذمیمہ سے بالکل پاک صاف ہو جاتی ہے۔ آپس کی محبت ہی محبت رہ جاتی ہے۔ خدا تعالیٰ نے اس نیک بی بی کو اپنے میاں کی سچی محبت دی ہوئی ہوتی ہے اس کو اپنے میاں کی بیویاں بھی محبوب ہوتی ہیں۔ وہ جانتی ہے کہ میرے پیارے کی پیاریاں ہیں مجھے بھی پیاری ہیں۔ سوکن داری آپس کی ولداری سے بدل جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان میں یگانگت بخشتا ہے۔ ان کی مثال ایسی ہو جاتی ہے جیسے ایک جان دو قالب یا ایک جان بہت سے قالب۔ ایسی نیک بی بیاں ظاہر میں تو دنیا میں ہوتی ہیں لیکن اگر غور کیا جائے تو وہ جنت میں ہیں۔ کثرۃ

ازدواج پر اعتراض اس ایمان اور محبت الٰہی کے اعلیٰ مقام کی ناواقفیت کی وجہ سے ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں

محبت تو دوائے ہزار بیمار یست
بروئے تو کہ رہائی دراں گرفتار یست

(تیری محبت ہزار بیماریوں کی دوا ہے تیرے منہ کی قسم کہ اس گرفتاری میں رہائی ہے)

حسد ایک بیماری ہے

حسد بھی ایک بیماری ہے جس کو محبت الٰہی بالکل جلا دیتی ہے۔ نیک بی بیوں میں یہ بیماری نہیں ہوتی وہ شفاء لمافی الصدور کے مطابق ان ایسے امراض سے شفا یافتہ ہوتی ہیں۔ معترض کوتاہ نظری سے بعض وقت ان کے آپس کے اختلافات کو معلوم کر کے اعتراض کر دیتا ہے مگر یہ اختلاف ایسا ہوتا ہے جیسا اللہ تعالیٰ جنت والوں کے حق میں فرماتا ہے یتنازعون فیھا کاسا (اس میں ایک دوسرے سے پیالہ جھپٹیں گے) یا نکاح میں خرما لوٹتے ہیں۔ یہ باتیں محبت کو دوبالا کرتی ہیں نہ کہ کم۔ اے خدا تو ایسی نیک بی بیوں سے راضی ہو اور ان کو اپنے فضل سے دونوں جہان کی جنتیں بخش۔ آمین۔

جنت میں رہنے والیاں معظم و محترم بی بیاں حضرات امہات المومنین رضوان اللہ تعالیٰ علیہن اجمعین کے مبارک نمونہ سے سبق حاصل کرنا چاہئے۔ حضرت سرور کائنات صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی بیماری میں جبکہ حضور نے اشارات غیبی سے اطلاع بھی دے دی تھی کہ میں دنیا سے جانے والا ہوں اور وہ خوب جانتی تھیں کہ اس وقت حضور کی خدمت گزاری کا ثواب اور اجر کتنا عظیم الشان ہے۔ بغیر حضور کے کسی ارشاد یا اشارہ کے۔ محض حضور کے اس استفسار سے کہ عائشہ کی باری کب ہے۔ یہ خیال کر کے حضور کا میلان طبع ان کی طرف ہے۔ اللہ رسول کی محبت۔ صدق۔ اخلاق اور ایثار سے سب نے اپنی اپنی باریاں حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دیں۔ یہ صفات ہیں جو خدا نے جنتیوں میں رکھی ہیں اے نیک بی بیو سوکن داری کا حسد ایک بڑا گناہ ہے۔ اللہ محفوظ رکھے۔ آمین

خاوند کے عزیزوں کا خیال

اپنے خاوند کے ماں باپ اور رشتہ داروں کو ایسا ہی عزیز رکھو جیسا تم نے اپنے ماں باپ اور رشتہ داروں کو عزیز رکھتی ہو۔ اس سے تمہارے گھر میں اتفاق اور یگانگت بڑھ جائے گی۔ بڑی خیر و برکت ہو گی۔ خاوند کے دل میں تمہاری جگہ ہو جائے گی۔ عورت کا بچپن کا گھر عارضی ہوتا ہے اور جوانی سے لے کر ساری عمر کا گھر خاوند کا گھر ہے۔ اسی میں تم کو رہنا ہے۔ اگر اس گھر کے رہنے والوں سے تمہاری ناموافقت ہو گی تو کس طرح عمر گزرے گی۔ عزیز رکھنے اور یگانگت کا یہ مطلب نہیں کہ خاوند کے بھائیوں اور اس کے ان رشتہ داروں سے جو تمہارے نامحرم ہیں پردہ نہ کرو۔ بلکہ شرعی پردہ ضرور اور ضرور کرو۔ یہ غیریت نہیں بلکہ یگانگت اپنے صحیح معنوں میں ہے چھوٹے دیور جب بلوغ کو پہنچیں ان سے پردہ شروع کر دو۔ اس خیال سے کہ ہمارے سامنے کے بچے ہیں۔ ہاتھوں کے کھلائے ہوئے ہیں۔ ہم ان کی ماں کی طرح ہیں۔ نہ تم حقیقتاً ان کی ماں بن سکتی ہو اور نہ شریعت کے حکم کو بدل سکتی ہو مجھے یاد ہے کہ جب میرے والد صاحب نے میری شادی کی اور میری بیوی کو گھر میں لائے تو اس کو میرے حقیقی ماموں سے شرعی پردہ کرنے لئے کہا تھا۔ اس میں کیا شک ہے کہ محرم اپنا ماموں ہے نہ کہ خاوند کا۔ عورت کے چار ماں باپ ہوتے ہیں۔ اصلی باپ اور خسر۔ اصلی ماں اور ساس۔ ساس اور خسر کا ادب کرو۔ ان کی فرماں برداری اور خدمت کو فلاح دارین سمجھو۔ خصوصاً اس وقت جبکہ وہ بڈھے اور ضعیف ہو گئے ہوں۔ ان کو آرام پہنچاؤ۔ ان کی دلی دعائیں لو۔ بلکہ اگر تمہارا خاوند ان کی خدمت میں کوتاہی کرے تو اس کو نصیحت کرو۔ اگر جدا گھر کرو تو ساس سوہرے کی رضامندی اور اجازت سے کرو۔ لڑ بھڑ کر علیحدہ نہ ہو۔ ان کی دعاؤں کے ساتھ جدا ہو کر۔ اس بات پر غور کر لو کہ اگر غیر اللہ کو سجدہ جائز ہوتا تو تمہارا سجدہ گاہ خاوند ہوتا اور تمہارے خاوند کی جنت ماں باپ کے قدموں میں ہے۔ پس ان کی ناراضی تم دونوں کے لئے دین اور دنیا میں سخت زبوں ہے۔ ان کو ناخوش کر کے نہ جاؤ۔ تمہارا خاوند تمہارا ناز بردار ہے ان کے احسانوں کا سخت زیر بار ہے۔ ان کی ناخوشی سے علیحدہ گھر نہ بساؤ۔ ان باتوں سے اللہ تعالیٰ تم سے راضی ہو گا۔ تم ہمیشہ خوش رہو گی۔ اور سب کے دلوں میں تمہاری محبت اور عزت ہو گی۔ تمہارے ساتھ ہمدردی سے پیش آئیں گے اور آنکھوں چھاؤں کریں گے۔ کیا ماں باپ کے گھر میں تمہارا جھگڑا بہن اور بھائیوں سے نہ ہو جاتا تھا۔ ماں باپ سے تم کبھی خفا نہ ہو جاتی تھیں۔ مگر کیا تھا۔ ادھر دل برا ہوا۔ ادھر صاف ہوا۔ دلوں میں کدورت نہ رہتی تھی۔ پھر ویسی ہی محبت اور یگانگت ہو جاتی تھی۔ اسی طرح خاوند یا اس کے رشتہ داروں سے کوئی تکلیف معلوم کرو یا کچھ سختی دیکھو تو دل میں نہ رکھو بہت جلد اس کو صاف کر دیا کرو۔ جب خاوند تم کو پیارا ہے تو اس کے پیاروں کو بھی عزیز رکھو۔ وہ تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں سے محبت کرنے لگے گا۔ جس کا نتیجہ بہت اچھا ہو گا۔ جب تم اس کے رشتہ داروں کو اپنا سمجھو گی تو وہ تمہارے رشتہ داروں کو اپنا سمجھے گا۔ دو طرفہ اتفاق کی برکت سے خیر و برکت کا دروازہ کھل جائے گا۔

اگر خاوند کے پچھلے بچے ہوں تو تم ان کو اپنے بچوں کی طرح رکھو بلکہ اپنے بچوں سے زیادہ کیونکہ وہ قابل رحم ہیں۔ ان کی ماں نہیں۔ ان نیک باتوں سے اللہ تعالیٰ تم سے بہت خوش ہو گا۔ ایثار کا مرتبہ بخشے گا اور بڑا ثواب اور اجر دے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

صبر کرو

اے صابر بی بیو دنیا میں دکھ اور تکلیف بھی آتی رہتی ہے۔ تنگی' ترشی اور غربت بھی آجاتی ہے۔ اس وقت گھبراؤ نہیں۔ بے صبری اور ناشکری کے کلمات منہ سے نہ نکالو۔ اپنے حال کی شکایت دوسروں کے پاس نہ کرو۔ ہاں صبر کرو اور اللہ کے حضور اپنے مصائب کو عرض کرو اور اسی سے دکھوں کے دور ہونے کی دعا کرو۔ جب اس نے ہمیشہ ہمیشہ تم پر اتنی اتنی مہربانیاں کی ہیں پھر اگر کوئی وقت دکھ کا آگیا تو اس سے بے وفا نہ بنو۔ اس کے فضل اور رحم کے امیدوار رہو۔ وہ بڑا قدرت والا اور مہربان ہے دکھوں' غموں کو مبدل بہ خوشی کر دیتا ہے۔ حضرت مسیح موعود سے میں نے سنا ہے کہ عسر معرفہ اور یسر نکرہ ہے ایک عسر کے ساتھ دو یسر ہیں۔ مومن اور مومنہ کسی حالت میں بھی خدا کے فضل اور مہربانی سے ناامید نہیں ہوتے۔ ہر وقت امید کی ہوا ان کے دلوں کو ٹھنڈک پہنچاتی رہتی ہے۔ اللہ کو اپنا بنا لو۔ حضرت مسیح موعود فرمایا کرتے تھے۔ ؎

خدا داری چہ غم داری
(جب تیرا خدا ہے پھر تجھے کیا غم ہے)۔
(افتخار الحق یا انعامات خداوند کریم ص141 تا159)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

دیہاتی علاقوں میں وقار عمل

سیدنا حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔
گاؤں کے لوگوں کو صفائی کا خاص خیال رکھنا چاہئے۔ گاؤں میں بہت گند ہوتا ہے۔
(مشعل راہ151)

اس قسم کی صفائی اگر سب جگہ جاری کی جائے تو یہ ایک بڑی نیکی ہو گی۔ دیہات میں بھی اس کی طرف توجہ کی جانی چاہئے۔ وہاں لوگ گندگی کو روڑی کے نام سے محفوظ رکھتے ہیں۔ حالانکہ گورنمنٹ کی طرف سے باہر اس حقیقت کا اعلان کیا گیا ہے کہ اس طرح کھاد کا مفید حصہ ضائع ہو جاتا ہے نوشادر وغیرہ کے جو اجزاء اس میں ہوتے ہیں وہ سب اڑ جاتے ہیں۔ کھاد تبھی اچھی ہو سکتی ہے جب زمین میں دفن ہو۔ ننگی رہنے سے سورج کی شعاعوں کی وجہ سے اس کی طاقت کا مادہ اڑ جاتا ہے۔
(مشعل راہ ص155)

الفضل میگزین

نمبر 28

ترتیب و تحریر: فخر الحق شمس

ایمان، محبت اور یقین

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
سو اسی بنا پر یہ عاجز اس سلسلہ کے قائم رکھنے کیلئے مامور کیا گیا ہے اور چاہتا ہے کہ صحبت میں رہنے والوں کا سلسلہ اور بھی زیادہ وسعت سے بڑھا دیا جائے اور ایسے لوگ دن رات صحبت میں رہیں کہ جو ایمان اور محبت اور یقین کے بڑھانے کیلئے شوق رکھتے ہوں اور ان پر وہ انوار ظاہر ہوں کہ جو اس عاجز پر ظاہر کئے گئے ہیں اور وہ ذوق ان کو عطا ہو جو اس عاجز کو عطا کیا گیا ہے تا (دین) کی روشنی عام طور پر دنیا میں پھیل جائے۔
(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد نمبر 3 ص 22)

ادویات کے اثرات اور احتیاطیں

انگریزی دوائیں اس صدی کی بہت بڑی دریافت ہیں بے شک یہ دوائیں جلد اثر کر کے آرام دیتی ہیں لیکن اصل بیماری کو ختم کرتے کرتے کچھ ایسے اثرات بھی چھوڑ جاتی ہیں جن کا اصل بیماری کے علاج سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ عام طور پر مضر اثرات دواؤں کے کیمیائی اثر سے ہوتے ہیں۔ آپ جب بھی کوئی دوا استعمال کر رہے ہوں تو ڈاکٹر سے ان کے ممکنہ مضر اثرات اور احتیاط کے بارے میں ضرور پوچھ لیں۔ بچوں کے معاملہ میں دواؤں کے استعمال میں اور بھی زیادہ توجہ اور احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ بعض ایسی دوائیں جو بڑوں کے لئے تو فائدہ مند ہوتی ہیں لیکن بچوں کیلئے خطرناک ہو سکتی ہیں۔ جیسے اسپرین کا استعمال بچوں میں جگر کی بیماریوں اور دماغی امراض کا سبب بن سکتا ہے اسی طرح دس سال سے کم عمر بچوں کو اگر ٹیٹرا سائیکلین دی جائے تو ان کے دانت پیلے ہو جاتے ہیں اور نشوونما رک جاتی ہے۔ اس لئے اس قسم کی ادویات استعمال کرنے سے پہلے احتیاط کی ضرورت ہے۔ مختلف قسم کی روزمرہ استعمال میں آنے والی دوائیں بیماری کے اثرات کو ختم کرنے کے ساتھ ساتھ بعض ذیلی اثرات بھی پیدا کرتی ہیں جو جسم کے لئے مضر اور نقصان دہ ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ اثرات ہر شخص پر نہیں ہوتے۔ ضروری نہیں کہ اگر کسی دوائی کا مضر اثر کسی ایک شخص پر ہو تو دوسرے پر بھی ہو۔ دوائیاں استعمال کرنے سے پہلے ڈاکٹر سے مشورہ اور احتیاطی تدابیر ضرور معلوم کر لیں۔
(روزنامہ دن میگزین 12۔ مارچ 2000ء)

آپ نے اچھی ادائیگی کی

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص آنحضرت ﷺ کی خدمت میں آیا آپؐ سے قرض ادا کرنے کا تقاضہ کیا اور بڑی گستاخی سے پیش آیا آنحضرت ﷺ کے صحابہؓ کو بڑا غصہ آیا اور اسے ڈانٹنے لگے۔ حضور ﷺ نے فرمایا اسے کچھ نہ کہو کیونکہ جس نے لینا ہو وہ کچھ کہنے کا بھی حق رکھتا ہے پھر آپؐ نے فرمایا اسے اس عمر کا جانور دے دو جس عمر کا اس نے وصول کرنا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس وقت اس سے بڑی عمر کے جانور موجود ہیں۔ آپؐ نے فرمایا وہی دے دو۔ کیونکہ تم میں سے بہتر وہ ہے جو اپنا قرض زیادہ عمدہ اور اچھی صورت میں ادا کرتا ہے۔ اس شخص نے جاتے ہوئے کہا آپ نے ادائیگی کی اور بہت اچھی ادائیگی کی۔ (بخاری کتاب الاستقراض باب استقراض الابل وحسن القضاء)

ظہور سچائی

سیدنا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔
اگر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جنہوں نے عام اور اعلانیہ طور پر یہ دعویٰ مشہور کر دیا تھا کہ میرے ہاتھ سے معجزہ شق القمر وقوع میں آگیا ہے اور کفار نے اسکو بچشم خود دیکھ بھی لیا ہے مگر اسکو جادو قرار دیا اپنے اس دعویٰ میں سچے نہیں تھے تو پھر کیوں مخالفین آنحضرت جو اسی زمانہ میں تھے جن کو یہ خبریں گویا نقارہ کی آواز سے پہنچ چکی تھیں چپ رہے اور کیوں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مواخذہ نہ کیا کہ آپ نے کب چاند کو دو ٹکڑے کر کے دکھایا اور کب ہم نے اسکو جادو کہا اور اسکے قبول سے مونہہ پھیرا اور کیوں اپنے مرتے دم تک خاموشی اختیار کی اور مونہہ بند رکھا یہاں تک کہ اس عالم سے گزر گئے کیا انکی یہ خاموشی جو انکی مخالفانہ حالت اور جوش مقابلہ کے بالکل برخلاف تھی اس بات کا یقین نہیں دلاتے کہ کوئی ایسی سخت روک تھی جس کی وجہ سے کچھ بول نہیں سکے تھے مگر بجز ظہور سچائی کے اور کونسی روک تھی یہ معجزہ مکہ میں ظہور میں آیا تھا اور مسلمان ابھی بہت کمزور اور غریب اور عاجز تھے اور پھر تعجب یہ کہ انکے بیٹوں یا پوتوں نے بھی انکار میں کچھ زبان کشائی نہ کی حالانکہ ان پر واجب و لازم تھا کہ اتنا بڑا دعویٰ اگر افترا محض تھا اور صدہا کوسوں میں مشہور ہو گیا تھا اسکی رد میں کتابیں لکھتے اور دنیا میں شائع اور مشہور کرتے اور جبکہ ان لاکھوں آدمیوں عیسائیوں عربوں یہودیوں، مجوسیوں وغیرہ میں سے رد لکھنے کی کسی کو جرات نہ ہوئی اور جو لوگ مسلمان تھے وہ اعلانیہ ہزاروں آدمیوں کے روبرو چشم دید گواہی دیتے رہے جن کی شہادتیں آج تک اس زمانہ کی کتابوں میں مندرج پائی جاتی ہیں۔
(سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 صفحہ نمبر 123-124)

سر! آپ کے تو دل ہی نہیں!!

گوجرہ :- چناب کالج جھنگ کے بائیولوجی کے استاد پروفیسر شفیق کا دل دائیں جانب ہے ان کی عمر 26 سال ہے انہیں اس بات کا پہلی بار اس وقت پتہ چلا جب وہ چھٹی میں تھے جبکہ کالج میں یہ انکشاف اس وقت ہوا جب وہ میڈیکل چیک اپ کے لئے ڈسپنسر کے پاس گئے ڈسپنسر دیر تک بائیں جانب دل تلاش کرتا رہا بالآخر پریشانی میں بول اٹھا شفیق صاحب آپ کا تو دل ہی نہیں تب انہوں نے بتایا کہ میرا دل دائیں جانب ہے جس پر ڈسپنسر ہکا بکا رہ گیا۔ بلکہ جس نے بھی سنا وہ حیران ہو گیا یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ وہ دل کے الٹ جانب ہونے کے باوجود تندرست و توانا ہیں اور ٹھیک ٹھاک زندگی بسر کر رہے ہیں۔
(روزنامہ نوائے وقت 30۔ اکتوبر 1998ء)

ایک دعا

آیئے ہاتھ اٹھائیں ہم بھی
ہم جنہیں رسمِ دعا یاد نہیں
ہم جنہیں سوزِ محبت کے سوا
کوئی بت، کوئی خدا یاد نہیں

آیئے عرض گزاریں کہ نگارِ ہستی
زہرِ امروز میں شیرینیٔ فردا بھر دے
وہ جنہیں تابِ گراں باریٔ ایام نہیں
اُن کی پلکوں پہ شب و روز کو ہلکا کر دے
(فیض احمد فیض کی کتاب نسخہ ہائے وفا سے)

پہلا باتصویر ڈاک ٹکٹ

دنیا کے پہلے ڈاک ٹکٹ 6۔ مئی 1840ء کو برطانیہ نے جاری کئے تھے یہ ٹکٹ 'ڈاک ٹکٹ کی تاریخ میں پینی بلیک کے نام سے معروف ہیں۔ ان ڈاک ٹکٹوں پر ملکہ وکٹوریہ کی یک رخی شبیہ شائع کی گئی تھی۔
برطانیہ کی اس اختراع کی تقلید سب سے پہلے سوئٹزرلینڈ نے کی اور یکم مارچ 1843ء کو ڈاک ٹکٹ جاری کرنے والا دوسرا ملک بن گیا۔ اسی سال یکم اگست کو برازیل نے بھی اپنے پہلے ڈاک کے ٹکٹ جاری کئے۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے 1845ء میں موریشس نے 1847ء میں برمودا نے 1848ء میں اور بوریا، بیلجیئم اور فرانس نے 1849ء میں اپنے پہلے ڈاک ٹکٹ جاری کئے۔
ان ڈاک ٹکٹوں پر یا تو فرمانروائے وقت کی شبیہ چھپی ہوتی تھی یا ان کی قیمت کے اعداد کندہ ہوتے تھے۔
یکم جنوری 1850ء ڈاک ٹکٹوں کی تاریخ میں اس لحاظ سے ایک یادگار تاریخ ہے کہ اس دن دنیا کے پہلے باتصویر ڈاک ٹکٹ First Pictorial Postge شائع کئے گئے۔ ان ڈاک ٹکٹوں کی قیمت 'ایک پینس' دو پینس تھی۔ یہ ڈاک ٹکٹ آسٹریلیا کی ریاست نیو ساؤتھ ویلز نے جاری کئے تھے اور نہ صرف یہ کہ دنیا کے پہلے باتصویر ڈاک ٹکٹ تھے بلکہ براعظم آسٹریلیا سے جاری ہونے والے پہلے ڈاک ٹکٹ بھی تھے۔ یہ ڈاک ٹکٹ سڈنی میں چھاپے گئے تھے اور انہیں سڈنی ویوز (Sydney Views) کا نام دیا گیا تھا۔
ان ڈاک ٹکٹوں کو برطانوی ڈاک ٹکٹوں کی طرز پر چھاپا گیا تھا۔ فرق بس اتنا تھا کہ درمیانی دائرے میں ملکہ برطانیہ کی شبیہ کی بجائے Botany bay کا منظر دکھایا گیا تھا۔
(ماخوذ از 366 دن)

جو بات تجھ میں ہے، تری تصویر میں نہیں
دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے تری طرح
پھر ایک بار سامنے آ جا کسی طرح
کیا اور اک جھلک مری تقدیر میں نہیں
(کلیات ساحر)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

مکرم چوہدری شبیر احمد صاحب وکیل المال اول تحریک جدید لکھتے ہیں۔ قریباً 6 روز سے خاکسار پراسٹیٹ گلینڈز کی وجہ سے پیشاب کی سخت تکلیف میں مبتلا ہے۔ قارئین کرام سے دعا کی دردمندانہ درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ جلد اس موذی تکلیف سے نجات بخشے اور مقبول خدمات دینیہ بجا لانے کی توفیق مرحمت فرماتا رہے۔ نیز عاجز کی اہلیہ بھی لمبے عرصے سے بعارضہ فالج بیمار چلی آرہی ہیں ان کی کامل اور جلد صحت یابی کے لئے دعا کی عاجزانہ التماس ہے۔

مکرم ماسٹر بشارت احمد صاحب دارالعلوم وسطی ربوہ بعارضہ شوگر اور بلڈ پریشر بہت بیمار ہیں پاؤں پر شوگر کے پھوڑے ہیں جو مندمل نہیں ہو رہے جگر پر بھی اثر ہے کمزوری بہت ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

مکرم نصیر احمد صاحب انجم استاد جامعہ احمدیہ و ایڈیٹر تشحیذ الاذہان کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مورخہ 11۔ اکتوبر 2000ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت بچے کا نام "مرغوب احمد" عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم چوہدری عبدالقادر صاحب آف سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری محمد حسین صاحب بستی شادی صادق آباد کا نواسہ ہے۔

احباب دعا کریں اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے نومولود کو باعمر۔ سعادت مند خادم سلسلہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان داخلہ

1۔ I B A کراچی نے MBA (MIS) اور BBA (Hons.) میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 24۔ اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ ایڈمشن ٹیسٹ 29۔ اکتوبر کو ہوگا۔

2۔ عثمان انسٹیٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کراچی نے بی ای الیکٹرانکس اور کمپیوٹر سسٹم میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ یکم دسمبر 2000ء ہے۔ ایڈمشن ٹیسٹ 3۔ دسمبر کو ہوگا۔

3۔ ایگریکلچر یونیورسٹی فیصل آباد نے مندرجہ ذیل پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 31۔ اکتوبر تک جمع کرائے جاسکتے ہیں۔

O-B.Sc. (Hons.)Agriculturc
فیصل آباد + ڈی جی خان

O- B.Sc. (Hons.) Animal Husbandry
فیصل آباد

O- D.V.M. فیصل آباد + لاہور

O-B.Sc. Home Economics .d
فیصل آباد

O.B.Sc. Agri. Engineerring
فیصل آباد

1۔ غلام اسحاق خان انسٹیٹوٹ آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی نے مندرجہ ذیل پروگرام میں MS اور Ph.D کے لئے داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔

1 -Engineering Science
2-Metallurgy and Materials Engineering

فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 16۔ نومبر ہے۔

2۔ یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف کمپیوٹر سائنس نے B.S کمپیوٹر سائنس میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ داخلہ فارم 28۔ اکتوبر تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔

3۔ یونیورسٹی آف کراچی ڈیپارٹمنٹ آف پبلک ریلیشنز نے M.P.A اور B.P.A (Hons.) میں داخلہ کا اعلان کر دیا ہے۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 28۔ اکتوبر ہے۔

انٹری ٹیسٹ

دی انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے پری انٹری پرافیشنسی ٹیسٹ کا اعلان کر دیا ہے۔ ٹیسٹ 10۔ دسمبر کو ہوگا۔ فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ 11۔ نومبر ہے۔

(نظارت تعلیم)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمائندہ الفضل کا دورہ

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب آف اوکاڑہ نمائندہ روزنامہ الفضل ربوہ شعبہ اشتہارات اپنے دورہ کے دوران ضلع نارووال اور ضلع سیالکوٹ تشریف لا رہے ہیں۔ ... اضلاع کے امراء صاحبان۔ صدر صاحبان۔ مربی صاحبان و دیگر عہدیداران جماعت اور کاروباری احباب سے پرزور تعاون کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مینجر روزنامہ الفضل۔ ربوہ)

ملکی خبریں قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ: 18۔ اکتوبر۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 21 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34 سنٹی گریڈ
جمعرات 19۔ اکتوبر غروب آفتاب۔ 5-35
جمعہ 20۔ اکتوبر طلوع فجر۔ 4-51
جمعہ 20۔ اکتوبر طلوع آفتاب 6-13

جو جانا چاہتا ہے جائے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کابینہ میں وہی رہے گا جس کی کارکردگی اچھی ہوگی جو جانا چاہتا ہے جائے۔ کابینہ میں وسیع ردوبدل نہیں کیا جارہا وہ اچھا کام کر رہی ہے اس میں شامل افراد باصلاحیت محب وطن اور دیانتدار ہیں۔ حکومت کے لئے کوئی بھی شخص ذاتی حیثیت میں ناگزیر نہیں جس نے استعفیٰ دیا قبول کر لیا جائے گا۔ سب سمجھتے ہیں کہ مہنگائی کس چیز سے بڑھی ہم اسے کم کرنا چاہتے ہیں۔ لوگوں کو یقین کرنا چاہئے مگر وہ کرتے نہیں۔ قرضوں سے جان چھڑالی تو پھر کسی کی شرائط کے پابند نہیں رہیں گے۔ زکوۃ کے نئے نظام کا اعلان ایک دو ماہ میں کر دیا جائے گا۔ چیف ایگزیکٹو نے یہ باتیں اسلام آباد میں آغا خان فاؤنڈیشن کے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔

بے نظیر اور الطاف کی واپسی

نیب کے پبلک پراسیکیوٹر فاروق آدم خان نے انکشاف کیا ہے کہ بے نظیر اور الطاف کی واپسی کے لئے امریکہ اور برطانیہ سے مذاکرات کامیاب ہو گئے ہیں۔ غیر ممالک میں مقیم مطلوب سیاستدانوں کو جلد واپس لایا جائے گا۔ بیرون ملک بینکوں میں رکھی گئی دولت کا پتہ نہیں چلایا جا سکا۔ کرپٹ لوگ بہت بااثر ہیں۔ مزید 23 احتساب عدالتوں کے ججوں کے نام طے کر لئے گئے ہیں۔

نورانی طاہرالقادری اور سومرو کی ملاقاتیں

چیف ایگزیکٹو نے تین سیاستدانوں مولانا شاہ احمد نورانی' طاہرالقادری اور الٰہی بخش سومرو سے ملاقاتیں کیں۔ تینوں ملاقاتیں الگ الگ ہوئیں۔

نواز شریف کی درخواست پھر نامنظور

لاہور ہائی کورٹ نے نواز شریف کی خود پیش ہونے کی درخواست نامنظور کر دی ہے۔ نواز شریف خود پیش ہونا چاہتے تھے فاضل چیف جسٹس نے کہا کہ سیاستدانوں کو طلب کر کے سائلین کی حق تلفی نہیں کرنا چاہتے۔ نواز شریف کیس کے لئے پونے چھ کروڑ سائلین کے مقدمات نہ ... یوں کروں؟

ایٹمی دھماکوں میں پہل نہیں کریں گے

وزیر خارجہ عبدالستار نے کہا ہے کہ پاکستان سی ٹی بی ٹی کے نفاذ کا حامی ہے۔ ہم ایٹمی دھماکوں میں پہل نہیں کریں گے۔ جنوبی ایشیا میں ایٹمی ہتھیاروں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔

کنٹرول لائن میں شدید لڑائی

کنٹرول لائن کے کئی سیکٹروں میں شدید لڑائی ہونے سے دو بھارتی بنکر تباہ کر دیئے گئے۔ نوشہرہ سیکٹر میں بھارتی فوج کی گولہ باری سے کئی مکانات زمین بوس ہو گئے۔ پاک فوج نے بھرپور جوابی کارروائی کی۔ اوڑی اور اکھنور سیکٹروں پر بھی جنگ سا سماں ہے۔ بھارتی فوج نے سیالکوٹ کی ورکنگ باؤنڈری پر غیر قانونی باڑ لگانا شروع کر دی چناب رینجرز کی طرف سے مزاحمت کی گئی۔

طیارہ کیس چوں چوں کا مربہ

طیارہ کیس میں وکیل صفائی نے اپنے دلائل میں کہا کہ طیارہ کیس چوں چوں کا مربہ ہے کوئی اس پر یقین نہیں کرے گا۔ فوج کی ائرپورٹ پر موجودگی میں پولیس کا ائرپورٹ کا کنٹرول سنبھالنے کا سوچنا ناممکن ہے۔ استغاثہ کا ایک بھی گواہ سچا نہیں۔

ریٹائرڈ جرنیلوں کے خلاف ثبوت دیں

نیب کے پراسیکیوٹر جنرل فاروق آدم نے کہا ہے کہ ریٹائرڈ جرنیلوں کے خلاف ثبوت ملا تو سخت کارروائی ہوگی۔ حاضر سروس جرنیلوں کے لئے فوج کا اپنا طریقہ ہے۔ قاضی حسین سمیت کوئی چپڑاسی بھی کرپشن کی شکایت کرے تو اس کا جائزہ لیں گے۔ نیب پر قاضی کے الزامات غلط ہیں۔

چمن میں ہنگامے شہری ہلاک

بلوچستان کے سرحدی علاقے چمن میں قانون نافذ کرنے والوں کی فائرنگ سے ایک شہری ہلاک ہو گیا اور ایک زخمی ہو گیا۔ شہر میں ہنگامے شروع ہو گئے۔ مشتعل افراد گھروں سے باہر نکل آئے۔ مارکیٹیں بند کرا دیں سڑکوں پر ٹائر جلائے اور پولیس پر پتھراؤ کیا۔

دولت کے لالچ میں گردے فروخت

سرگودھا کے 35 دیہاتی دولت کے لالچ میں اپنے گردے فروخت کر بیٹھے۔ ایک منظم گروہ راولپنڈی کے ایک ہسپتال میں گردے نکالتا ہے اور دیہاتیوں سے لکھوا لیا جاتا ہے کہ گردے ناکارہ ہونے کے باعث نکلوا لئے گئے۔ حال ہی میں ایک شخص اپنا گردہ ایک لاکھ 40 ہزار میں فروخت کر کے گھر پہنچا تو اسے ڈاکوؤں نے لوٹ لیا۔ پولیس نے 33 ہزار دلوا کر "صلح" کروا دی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

اسرائیل فلسطین جنگ بندی ہو گئی

مصر کے شہر شرم الشیخ میں اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جاری محاذ آرائی اور جنگ ختم کرنے کا معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اسرائیل نے فلسطینیوں کے مطالبات مان کر محاصرہ ختم کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی۔ غزہ کا فلسطین ائر پورٹ بھی کھول دیا جائے گا۔ اسرائیل فلسطین امریکہ اور اقوام متحدہ "حقائق جائزہ کمیشن" قائم کریں گے۔ جو تشدد اور جھڑپوں کی وجوہات کا تعین کرے گا فریقین تشدد ختم کرنے کے لئے فوری کارروائی کریں گے اور امن قائم کریں گے۔ معاہدہ کا اعلان امریکہ کے صدر کلنٹن نے کیا۔ ایہود بارک اور یاسر عرفات براہ راست نہیں ملے۔ اسرائیل نے کہا ہے کہ ہمارے مقاصد پورے ہو گئے۔ اسرائیل نے دھمکی دی ہے کہ اگر سمجھوتہ کے بعد بھی تشدد ہوا تو پھر ہمیں معلوم ہے کہ کیا کرنا ہے۔ صدر کلنٹن نے کہا کہ یاسر عرفات اور ایہود بارک مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مذاکرات کے دوران بار بار تلخ کلامی ہوتی رہی۔ فریقین ایک دوسرے پر تشدد شروع کرنے کے الزامات لگاتے رہے۔

واجپائی حکومت گرانے کے لئے تحریک

مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ جیوتی باسو نے وزیر اعظم واجپائی کی حکومت ختم کرنے کے لئے تحریک چلانے کا اعلان کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قوم پرستوں کے اتحاد کی یہ حکومت ہر محاذ پر ناکام ہو چکی ہے۔ انہوں نے بی جے پی کی حکومت کا ایک سال مکمل ہونے پر کہا کہ افراط زر کی شرح میں 7 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ فیکٹریاں بند ہوئی ہیں بے روزگاری اور مہنگائی میں اضافہ ہوا ہے۔

سچی بوٹی
سفوف 200 گرام (-/20)، 400 گرام (-/40)
گولیاں عام 60 گولی (-/20)
گولیاں خاص جوہر سے تیار کردہ 60 گولی (-/50)
کیپسول جوہر سے تیار کردہ 50 کیپسول (-/75)

خورشید
یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ ۔ فون 211538

چین امریکہ میں سرد جنگ کا خطرہ

چینی فوجی تھنک ٹینک نے کہا ہے کہ اگر بش جونیئر صدر رہے تو چین اور امریکہ کے درمیان سرد جنگ چھڑ جائے گی۔ امریکہ کے صدارتی انتخاب میں ری پبلکن امیدوار بش جونیئر کامیاب ہوئے تو "ون چائنا" پالیسی بری طرح متاثر ہو گی۔ عالمی سطح پر طاقت کا توازن بگڑ جائے گا۔

بندرانائیکے کی آنکھیں کام آگئیں

سری لنکا کی حال ہی میں وفات پانے والی سابق وزیر اعظم مسز بندرانائیکے کی آنکھیں دو نابینا افراد کے کام آگئیں۔ موصوفہ نے 1972ء میں اپنی آنکھیں سری لنکا کی آئی سوسائٹی کو عطیہ کر دی تھیں۔

بش کی مقبولیت میں اضافہ

امریکہ کے صدارتی انتخاب میں رائے عامہ کے ایک سروے کے مطابق 26 ریاستوں میں بش کو اور 13 میں الگور کو مقبولیت حاصل ہے جبکہ دیگر 11 میں صورت حال غیر واضح ہے۔ یہی 11 ریاستیں فیصلہ کن ہو سکتی ہیں۔

نور سائیکل ورکس
تمام ورائٹی بے بی سائیکل اور نئے سائیکل دستیاب ہیں۔ نیز جھولا پنگھوڑا واکر،
بچہ سائیکل اور پرام
چوک یادگار ربوہ فون 213999
پروپرائٹر: عبدالنور ناصر

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر ۔ طاہر محمود
4844986

اعلان
احباب کی سہولت کے لئے کیور یٹو کلینک اور ہومیو پیتھک سٹور بروز جمعۃ المبارک صبح 8 تا 12 شام 3 تا 6 بجے تک کھلا رہے گا۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی
گول بازار ۔ ربوہ فون 213156/771

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61